

(Translation)

**PREVENTION OF CRUELTY
TO ANIMALS ACT.**

No. I of 1313 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, commencement and extent.
2. Definitions.
3. Penalty for cruelty to animals in public places.
- 3-A. Penalty for causing birds or animals to fight.
4. Penalty for killing any animal with unnecessary cruelty.
5. Penalty for employing animals unfit for work.
- 5-A. Penalty for baiting animals to fight in street.
- 5-B. Penalty for permitting diseased animal to go at large.
- 5-C. Loading buffalo during prescribed hours.
- 5-D. Penalty for using prohibited bit or harness.
- 5-E. Power of search and seizure for certain offences.

قانون انسداد و بیرحمی بر جانوران

نشان (۱) سال ۱۳۱۳
وقفہ۔

تمہید۔

۱۔ مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ عام مقامات میں جانوروں پر بیرحمی

کرنے کی سزا۔

۳الف۔ پرندوں یا جانوروں کو لڑنے کی سزا۔

۴۔ کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے

ہلاک کرنے کی سزا۔

۵۔ ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا جو

کام کے قابل نہ رہے ہوں۔

۵الف۔ جانوروں کو راستہ پر لڑانے کی ترغیب

دینے کی سزا۔

۵ب۔ مرض متعدی میں مبتلا جانور کو راستہ پر چھوڑنا۔

۵ج۔ اوقات مقررہ میں گھلگایا جھنسن کو لادنا۔

۵د۔ ممنوعہ لگام یا سامان استعمال کرنے کی سزا۔

۵و۔ بعض جرائم میں تلاشی اور شکار کو ضبط کرنا

اختیار۔

**Prevention of [1313 F: HYD. ACT I
cruelty to animals
(Translation)**

6. Proceeding in regard to animals mentioned in section 5.
7. Order for destruction of suffering animals.
- 7-A. Provisions relating to diseased animals.
- 7-B. Examination of offence.
8. Bar of proceeding against Government servant and limitation for prosecution.
9. Offences under this Act shall be cognizable and bailable.
10. Offences under this Act shall be tried by First Class Magistrate.
11. Saving with respect to religious rites and usages.
12. Rules.

۶۔ ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی جن کا دفعہ ۵ میں ذکر ہے۔

۷۔ بیمار جانوروں کے مار ڈالنے کا حکم۔

۷-الف۔ بیمار جانوروں کے متعلق احکام۔

۷-ب۔ جسم کی تشخیص۔

۸۔ ملازم سرکاری کے خلاف کارروائی کی نمانت اور استغاثہ کی میعاد۔

۹۔ جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی و قابل ضمانت ہوں گے۔

۱۰۔ جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا۔

۱۱۔ مستثنیات متعلقہ مذہبی رسم و رواج۔

۱۲۔ قواعد۔

(Translation)

**PREVENTION OF CRUELTY
TO ANIMALS ACT.**

No. I OF 1313 FASLI.

(Received the assent of Madarul Moham
on the 19th Farwardi, 1313 Fasli.)

Whereas it is expedient to
enact a law for the pro-
tection of animals from
cruelty; it is hereby enacted as follows:-

1. (1) This Act may be called the
"Prevention of Cruelty to
Animals Act" and shall
come into force within the
municipal limits of the City
of Hyderabad on the 1st
day of Khurdad, 1313 Fasli.

(2) The *[Government] may by
notification enforce this Act in any other
local area from such date as may be
specified in the notification.

†[(3) In the areas of H.E.H. the
Nizam's Dominions where this Act is
in force or may be enforced under
sub-section (2), all orders for the

* As amended by Act No. III of 1308 F.

† As amended by Act No. VII of 1350 F.

قانون

اندر او بیر جمی بر جانوران

نشان (۱) ۱۳۱۳

(جہاں جہاں اور مدارا المہام سرکار عالی نے تیار تھے)

۱۹ فروردی ۱۳۱۳ منظر نسرا ما

متممید۔ ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران کو
بیر جمی سے محفوظ رکھنے کے لئے قانون نافذ کیا جائے۔

لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام تارخ نفاذ دفعہ (۱)۔ یہ قانون
دوسرے مسمیٰ۔ بنام قانون اندر او بیر جمی

بر جانوران گھوسہ ہر یکے گا اور یکم خوراد ۱۳۱۳ سے
اندر ون حدود و صفائی بلکہ نافذ ہوگا۔

(۲)۔ [سرکار عالی] کو اختیار ہوگا کہ ہر یکے
استہار قانون ہذا کو کسی اور رقبہ مقامی میں اس تاریخ
سے جس کی صراحت استہار [۱] میں کی جائے گی نافذ کریں

(۳)۔ [محاکمہ] محوسہ سرکار عالی کے ان قبول
میں جہاں قانون ہذا نافذ ہوگا ضمن کے تحت

۱۔ تممید بموجب قانون نشان ۱۳۱۳

۲۔ تممید بموجب قانون نشان (۱) ۱۳۱۳

(Translation)

starving or thirsty;] or

*[(d) kills any animal in a cruel manner other than that accepted and recognized or ill-treats it,

he shall be punished with fine which may extend to one hundred rupees or with imprisonment for a term which may extend to one month or with both.]

**[3-A. Any person who in any street or open space or in any other place or in his house causes birds or animals to fight †[or for the purpose of pigeon-flying keeps pigeons hungry and thirsty to cause them to fly or hang them head downward to make them disgorge their grain and water], he shall be punished with simple imprisonment for a term which may extend to one month or with fine which may extend to one hundred rupees or with both.]

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

**As amended by Act No. I of 1334 F.

†As amended by Act No. III of 1338 F.

یا پیاسا رکھے۔ یا

(د) کسی جانور کو مسلمہ مروجہ طریقہ کے خلاف

بیرحمی سے ہلاک کرے یا اس کے ساتھ بیرحمانہ برتاؤ کرے۔

اس کو جرمانہ کی سزا دی جاسکے گی جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی یا قید کی سزا دی جاسکے گی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

[۳-ا۔ (الف) کوئی شخص جو کسی راستہ پر

یا کھلی ہوئی جگہ میں یا اور کسی مقام پر یا اپنے مکان میں پرندوں یا جانوروں کو لڑائے یا کبوتر بازی کی غرض سے کبوتروں کو بھوکا و پیاسا رکھے کہ لڑائے یا ان کو لنگی کی سزا دے کر دانہ اور پانی ان کے پیٹ سے نکالے اس کو قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ ترمیم بموجب قانون نشان ۱۳۵۰

۲۔ قانون نشان ۱۳۳۲

۳۔ قانون نشان ۱۳۳۸

**Prevention of [1313 F: HYD. ACT I
cruelty to animals
(Translation)**

4. Any person who in any street kills any animal with unnecessary cruelty, he shall be punished with fine which may extend to two hundred rupees.

Penalty for killing any animal with unnecessary cruelty.

5. Any person who employs in work in any street any animal in his possession or under his control which by reason of any disease, infirmity, wound or any other cause is unfit for any particular work * [or permits any such unfit animal in his possession or under his control to be so employed], he shall be punished with fine which * may extend to one hundred rupees.

Penalty for employing animals unfit for work.

* [Explanation : For the purposes of this section if the owner or the person in possession of such animal or the person having control of such animal does not take sufficient care for the protection of that animal or fails in its supervision, it shall be presumed that

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

قانون انسداد بی رحمی بر جانور ان نشان (۱۱) سال ۱۳۱۳

کسی جانور کو بغیر ضروری دفعہ گم - کوئی
بی رحمی سے ہلاک کر تکی سزا - شخص جو کسی راستہ پر کسی
جانور کو بغیر ضروری بی رحمی سے ہلاک کرے اس کو
جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ
تک ہو سکتی ہے۔

ایسے جانوروں سے کام لینے کی دفعہ ۵ - کوئی
سزا جو کام کے قابل نہ رہے ہوں - شخص جو کسی راستہ
پر کسی ایسے جانور کو جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو
اور کسی بیماری - کمزوری - زخم یا کسی اور وجہ سے
کسی خاص کام کے قابل نہ رہا ہو [کام میں لگائے یا]
کسی ایسے ناقابل جانور کو جو اس کے قبضہ یا اختیار
میں ہو کام میں لگانے کی اجازت دے [اُس کو جربا
کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار سو روپیہ
تک ہو سکے گی۔

[توضیح : دفعہ ہذا کے اغراض کیلئے
ایسے جانور کا مالک یا قابض یا وہ شخص جس کے
اختیار میں ایسا جانور ہو اُس جانور کی حفاظت میں
کافی احتیاط نہ کرے یا اس کی نگرانی سے قاصر
رہے تو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے از کتاب

۱۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۷) سال ۱۳۵۰

جرم کی اجازت دی۔

اجالہ نوروں کو راستہ پر لڑنے کی (۱) (۲) دفعہ ۵
ترغیب دینے کی سزا۔ کوئی شخص جو کسی راستہ
پر کسی جانور کو لڑنے کے لئے اکسائے یا ترغیب دے
یا اکسانے یا ترغیب دینے میں کسی شخص کی اعانت
کرے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی
مقدار ایک اس روپیہ تک ہو سکے گی۔

مرض متعدی میں مبتلا جانور کو **فحص** (ب) راستہ پر چھوڑنا۔

کو اس کا مالک یا محافظ راستہ میں آزادی سے پھرنے کے لئے عداً چھوڑے یا بلا کسی معقول عذر کے ایسے جانور کو کسی راستہ میں مرنے دے یا کسی ایسے جانور کو اس کی خوراک کا انتظام نہ کرے بغیر ازا کر دے تو اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ جس کی مقدار ریگس روپیہ تک ہو سکے گی۔

وقت (ج) اوقات مقررہ میں کھلگایا
بھینس کو لادنا۔
بھینس کو ایسے وقت بازار میں جو نذر بقواعد

۱۵- ترمیم بموجب قانون نشان (۷۶) ۱۳۵۷

(Translation)

Act, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

*5-D. Any person who uses or causes to be used or with intent to use has in his possession any bit or harness for animals the use of which has been prohibited by rules made under this Act, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

Penalty for using prohibited bit or harness.

*5-E. (1) If a Magistrate of the First Class or Sub-Divisional Magistrate or Commissioner of City Police or District Superintendent of Police upon information in writing and after necessary inquiry believes that an offence under this Act has been or is being or is about to be committed in any place, he may either himself enter and search such place or by warrant of arrest empower any Police Officer not below the rank of Officer-in-Charge

Power of search and seizure for certain offences.

تحت قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو بار برداری کے کام میں لائے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی۔

منوعہ کام یا سامان استعمال کرنے کی سزا۔
شخص جو جانوروں کے لئے

ایسی لگام یا ساز و سامان جس کا استعمال قانون ہذا کے تحت قواعد کے رو سے منوع قرار پایا ہے استعمال کرے یا کر دے یا اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی۔

بعض جرائم میں تلاشی اور اشیاء کو ضبط کرنے کا اختیار۔
کسی ناظم فوجداری درجہ

اول یا ناظم حصہ ضلع یا کو تو ال بلدیہ یا محکمہ کو تو ال ضلع کو تحریری اطلاع ملے اور وہ ضروری دریافت کے بعد یہ یاد رکھے کہ کسی مقام میں بموجب قانون ہذا کسی جرم کا ارتکاب ہوا یا ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے تو وہ خود ایسے مقام میں داخل ہو سکے گا اور اس کی تلاشی لے سکے گا یا بذریعہ حکم نامہ گرفتاری کسی عہدہ دار کو تو ال کو جس کا درجہ ناظم سے کم نہ ہو اختیار دے سکے گا

(Translation)

of police station to enter and search such place.

(2) The provisions of Chapter VII of the Hyderabad Criminal Procedure Code shall, so far as they can be made applicable, apply to search under this section.]

6. (1) The Government may by general or special order appoint suitable places for the care, treatment and protection of animals in respect of which an offence under section 5 has been committed.

*[(2) Every police officer or every officer of the Veterinary Department not below the rank of an Inspector, may direct that any animal in respect of which the said offence is alleged or proved to have been committed, be sent to any place referred to in subsection (1) for treatment and protection and shall be detained therein until, in the opinion of the doctor or person in charge, it is fit for the work for which it is usually employed.]

* Substituted by Act No. XI of 1357 F.

کہ وہ ایسے مقام میں داخل ہو کر تلاشی لے۔

(۳)۔ ایسی تلاشی سے جو جو حیثیت دفعہ ۵ عمل میں آئے مجموعہ ضابطہ نوجداری سرکار عالی کے باب کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہوں متعلق ہوں گے۔

ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی دفعہ ۶۔ (۱) جن کا دفعہ ۵ میں ذکر ہے۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا

کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے ان جانوروں کے علاج اور حفاظت کے لئے جن کے متعلق حسب دفعہ ۵ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو مناسب مقامات مقرر کریں۔

لہ [(۲) ہر عہدہ دار کو توالی یا عہدہ دار محکمہ علاج حیوانات جس کا درجہ انسپیکٹر سے کم نہ ہو یہ ہدایت کر سکے گا کہ وہ جانور جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب بیان یا ثابت کیا گیا ہو کسی مقام متذکرہ ضمن (۱) میں علاج اور حفاظت کے لئے بھیجا جائے اور وہاں اس وقت تک رکھا جائے جب تک کہ وہ معالج یا محافظ کی رائے میں اس کام کے قابل نہ ہو جائے جو معمولاً اس سے لیا جاتا ہو۔]

**Prevention of [1313F : HYD. ACT I
cruelty to animals.**
(Translation)

(3) The cost of treatment, maintenance etc., of the animal shall be recovered from its owner in accordance with such scale of rates * [as may be prescribed from time to time in the districts by the Taluqdar and in the City by the Commissioner of Police and the Government may, for any place to which an animal is so sent, empower any Veterinary Officer to issue certificate in respect of the animal to the effect that the animal has become fit for work. The animal shall not be released from the said place without such certificate. It may, however, be released without certificate if the Taluqdar or the Commissioner of Police orders that it shall be killed or sent to a pinfold.]

(4) If the owner refuses or neglects to pay the cost mentioned in subsection (3) and take back his animal within such time as the Magistrate may prescribe, the Magistrate may direct that the animal be sold and that the proceeds of sale be applied to the payment of the aforesaid cost.

(5) The surplus, if any, of the proceeds of sale of such animal after payment of the cost shall, on the appli-

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli.

قانون انسداد برحمتی بر جانور ان نشان در اسلطان

(۳)۔ اُس جانور کے علاج اور خوراک وغیرہ کی بابت خرچہ اُس کے مالک سے اُس شہر کے مطابق لیا جائے گا [جو اضلاع میں تعلقدار اور بلکہ میں کو تو ال بلکہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی مقام کے لئے جہاں کوئی جانور اس طرح بھیجا جاتا ہو کسی عہدہ علاج حیوانات کو اُس جانور کے تعلق سے اس مضمون کا صداقت نامہ دینے کا اختیار دیں کہ جانور کام کے قابل ہو چکا ہے۔ مقام مذکور سے جانور بغیر صداقت نامہ مذکور چھوڑا نہ جائے گا البتہ تعلقدار یا کو تو ال بلکہ حکم دے کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے یا بخیر و خوبی کو بھیج دیا جائے تو وہ بلا صداقت نامہ چھوڑا جاسکے گا۔]

(۴) اگر مالک خرچہ متذکرہ مضمون (۳) ادا کرنے اور اپنے جانور کو اس مدت میں جو ناظم فوجداری مقرر کرے واپس لے جانے سے انکار یا اس میں غفلت کرے تو ناظم مذکور حکم دیسیگا کہ وہ جانور فروخت کر دیا جائے اور اس کی قیمت خرچہ متذکرہ بالا کی ادائیگی میں صرف کی جائے۔

(۵) اگر اس جانور کی قیمت میں سے کوئی رستم خرچہ کی ادائیگی کے بعد بچے جائے تو وہ

۱۔ ترسیم ہو جب قانون نشان در ۱۳۵۰

(Translation)

cation of the owner made within two months from the date of the sale, be paid to him but no money shall be demanded from him in respect of the cost in excess of the proceeds of sale.

7. When any Magistrate of the First Class has reason to believe that an offence against this Act has been committed in respect of an animal, he may direct its immediate destruction, if having regard to its sufferings he is of the opinion that such direction is proper.

Order for
destruction
of suffering
animals.

*[7-A. When any police officer finds that any animal is diseased seriously or severely injured or is so weak that to remove it would amount to cruelty and if the owner thereof is not present or the owner does not consent to the destruction of the animal, he may immediately call the Veterinary Inspector of that area and if the said Inspector certifies that the animal has been fatally or seriously injured or it is suffering from such disease or pain as to render its keeping alive cruelty, the Police Officer

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

اس کے مالک کی درخواست پر جو تاریخ فروخت سے دو مہینہ کے اندر پیش کی جائے اس کو دی جائے گی لیکن خرچہ کی بابت اس سے کوئی رقم حوزہ قیمت سے زائد ہو طلب نہ کی جاسکے گی۔

بیمار جانوروں کے دفعہ ۷۔ جب کسی مالک نے اس کا حکم۔ ناظم نویداری درجہ اول کو

یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ قانون ہذا کے خلاف کسی جانور کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اور اس کی رائے میں اس جانور کی حالت تکلیف کے لحاظ سے ایسا حکم مناسب ہے تو وہ اس جانور کے فوری ہلاک کئے جانے کا حکم دے سکے گا۔

بیمار جانوروں کے متعلق احکام۔ دفعہ ۷ (الف)

جب کوئی عہدہ دار کو توالی دیکھے کہ کوئی جانور سخت بیمار ہے یا شدت سے زخمی ہے یا اتنا کمزور ہے کہ اس کو منتقل کرنا بھری میں داخل ہوگا اور اس کا مالک موجود نہ ہو یا مالک جانور کو ہلاک کرنے کے لئے رکھا مند نہ ہو تو وہ اس رقبہ کے انسپکٹر علاج حیوانات کو خود طلب کر سیکے گا اور

(Translation)

shall without the consent of the owner or person incharge of such animal kill it or order it to be killed.

7-B. Any police officer or any other person authorised by the Government in this behalf who has reason to believe that an offence against this Act has been or is about to be committed in respect of an animal shall, if the circumstances so require, take possession of the animal and produce it before the Veterinary Inspector of that area for examination. Such officer or authorised person may require the owner or person in charge of the said animal to accompany it to the place of examination.]

*[8. (1) Every person who is or may

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

انسپیکٹر مذکور تصدیق کرے کہ جانور مذکور کو مہلک یا شدید صدمہ پہنچا ہے یا وہ ایسی بیماری یا تکلیف میں مبتلا ہے کہ اس کا زندہ رکھنا سیرجی کا باعث ہوگا تو وہ عہدہ دار کو تالی اس جانور کے مالک یا نگران کی رضامندی کے بغیر اس کو ہلاک کرے گا یا ہلاک کرنے کا حکم دے گا۔

[جرم کی تشخیص۔] دفعہ ۸ (ج) عہدہ دار کو تالی یا کرنی اور شخص جس کو سرکار عالی نے اس بارے میں اختیار دیا ہو یا در کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی جانور کے متعلق قانون ہڈا کے خلاف جرم کا ارتکاب ہوا یا ہونے والا ہے اور حالات اس امر کے مقتضی ہوں تو وہ اس جانور کو اپنے قبضہ میں لے گا اور اس پر قبضہ کے انسپیکٹر علاج حیوانات کے روبرو بغرض تشخیص پیش کرے گا۔ ایسا عہدہ دار یا شخص مجاز جانور مذکور کے مالک یا نگران کو حکم دے سکے گا کہ وہ جانور کے ساتھ مقام تشخیص تک چلے۔

[ملازم سرکاری کے خلاف کارروائی کی ممانعت اور استغاثہ کی ممانعت] دفعہ ۸ (۱) ہر شخص جو مجبوراً جب

۱۳۵۰ھ - ترمیم بموجب قانون نشان (۷)، ۱۳۵۰ھ

1313 F: HYD. ACT I] Prevention of
cruelty to animals
(Translation)

Bar of pro-
ceeding agai-
nst Govern-
ment servant
and limita-
tion for pro-
secution.
done or intended to be done under this
Act or the rules made under this Act.

(2) No prosecution or proceeding
against any person for contravention
of the provisions of this Act shall be
instituted after one month from the
date of contravention.]

9. (1) Offences of contravention
under this Act shall be
cognizable and bailable.

Offences
under this
Act shall be
cognizable
and bailable.

(2) The police shall not be em-
powered to detain in their custody for
more than 24 hours any accused failing
to furnish bail.

Explanation:- For the purposes of this
section the word 'bail' shall include
every arrangement whereby the police
is satisfied that the accused will appear
when summoned.

قانون انسداد سیرگی بر جانوران انسان (1313 ف: ایل ڈی. ایکٹ I)

قانون ہذا نامور ہو یا نامور کیا جائے وہ ملازم سرکاری
مستور ہو گا اور کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ میں کسی
ایسے فعل یا عمل کے تعلق سے جو تحت قانون ہذا یا تو
تحت قانون ہذا کیا جائے یا جس کے کرنے کا اس
طرح ارادہ کیا جائے کوئی استغاثہ یا کوئی اور کارروائی
نہ ہو سکے گی۔

(۲) کسی شخص کے مقابلہ میں قانون ہذا کے
احکام کی خلاف ورزی کی بنا پر تین مہینے کے عرصے
سے ایک ماہ کے بعد کوئی استغاثہ یا کارروائی نہ کی
جاسکے گی۔

جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل
دست اندازی و قابل ضمانت ہونگے۔
قانون ہذا قابل دست اندازی کو تو الی اور قابل
ضمانت ہوں گے۔

(۲) کو تو الی کو اختیار نہ ہو گا کہ کسی ملزم
کو جو ضمانت نہ دے ۲۴ گھنٹے سے زیادہ اپنی
حراست میں رکھے۔

توضیح :- دفعہ ہذا کے اغراض کے
لفظ "ضمانت" میں ہر ایسا ذریعہ داخل ہو گا جس
کو تو الی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ملزم طلبی پر
حاضر ہو گا۔

**Prevention of [1313 F. HYD. ACT I
cruelty to animals**

(Translation)

10. No Magistrate below the rank of a Magistrate of the First Class shall be competent to try the offences mentioned in this Act.
Offences under this Act shall be tried by First Class Magistrate.

11. * [No act done as required by religion or on the basis of the religious rites and usages of any race, sect or class shall be an offence under this Act.]
Saving with respect to religious rites and usages.

12. * (1) The Government may for the purposes of this Act make rules generally.
Rules.

(2) Without prejudice to the generality of sub-section (1), the Government shall make rules with respect to the following matters :-

- (a) the maximum weight to be drawn by an animal ;
- (b) preventing the overcrowding of animals in any place ;
- (c) prescribing the period during which and the hours between which buffalo shall not be employed for draught purposes ;

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli

قانون انسداد و پیری بر جانوران نشان (۱)، ۱۳۱۳

جرم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا۔ کوئی ناظم

فوجداری جس کا درجہ ناظم درجہ اول سے کم ہو جرم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا مجاز نہ ہوگا۔

[مستثنیات متعلقہ مذہبی دفعہ ۱۱۔ کوئی فعل جو رسم و رواج کسی قوم یا فرقہ یا جماعت

کے مذہبی احکام یا رسم و رواج کی بنا پر کیا گیا ہو قانون ہذا کی رو سے جرم نہ ہوگا۔

قواعد - ۱ دفعہ ۱۲ - (۱)۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے عموماً قواعد وضع کریں۔

(۲)۔ ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر حسب ذیل امور کے متعلق سرکار عالی قواعد وضع کریں گے :-

(الف)۔ انتہائی وزن جو کسی جانور کے ذریعہ حمل و نقل کیا جاسکے گا۔

(ب)۔ جانوروں کو ایک جگہ زیادہ تعداد میں جمع ہونے کی روک۔

(ج)۔ گھلگایا بھینس سے بار برداری کا

سہ ترمیم بموجب قانون نشان (۷)، ۱۳۵۰

(d) the application of fines realised
under this Act;

(e) registering farriers and award-
ing them licence;

(f) prescribing the bit and harness
involving cruelty to animals.

(3) Any person who contravenes
the rules made under this Act shall be
punished with fine which may extend
to fifty rupees.

قانون انڈیا پرچی برجانوران نشان (۱) کے تحت

کام نہ لینے کے وقت اور زمانہ کا تعین۔

(۵)۔ تحت قانون ہذا جو جرمانہ وصول

ہو اُس کا مصرف۔

(۶)۔ نعلبندوں کا نام درج کتاب کرنا

اور اُن کو اجازت نامہ دینا۔

(۷)۔ ایسی لگام اور ساز و سامان کا

تعیین جس کا استعمال جانوروں کی پیرچی کا باعث

ہو۔

(۸)۔ کوئی شخص جو قواعد تحت قانون ہذا

کی خلاف ورزی کرے اُس کو جرمانہ کی سزا دی

جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک

ہو سکے گی۔